

سورة الانفال رکوع نمبر: 10

(آیت نمبر 70 تا 75)

مشقی الفاظ معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أَوْزَا	جگہ دی، پناہ دی	اسْتَنْصَرُوا	انھوں نے مدد چاہی	وَلَوْ الْأَزْحَامُ	خون کے رشتے

لفظی اور با محاورہ ترجمہ

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ	قُلْ	لَمَنْ	فِي	أَيْدِيكُمْ	مِنَ الْأَمْرِ
اے پیغمبر ﷺ	کہ دیجیے	ان سے	میں	ہاتھ تمھارے	قیدیوں میں سے

اے پیغمبر ﷺ جو قیدی تمھارے ہاتھ میں (گرفتار) ہیں

إِنْ	يَعْلَمُ	اللَّهُ	فِي	قُلُوبِكُمْ	خَيْرًا	يُؤْتِكُمْ
اگر	معلوم ہوئی	اللہ کو	میں	دلوں تمھارے	نیکی	عنايت کرے گا تمھیں

ان سے کہہ دو اگر خدا تمھارے دلوں میں نیکی معلوم کرے گا تو جو (مال) تم سے چھین گیا ہے اس سے بہتر تمھیں عنایت فرمائے گا

خَيْرًا	فِيمَا	أَخَذَ	مِنْكُمْ	وَيَغْفِرْ لَكُمْ	وَاللَّهُ	غَفُورٌ
بہتر	اس میں سے جو	چھینا گیا	تم سے	اور بخش دے گا تمھیں	اور اللہ	بخشنے والا

اور تمھارے گناہ بھی معاف کر دے گا، اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ (70)

وَأَنْ	يُرِيدُوا	خِيَانَتَكُمْ	فَقَدْ	خَانُوا	اللَّهُ
مہربان ہے	اور اگر	دغا کرنے کا آپ سے	تو تحقیق	دغا کر چکے	اللہ

اور اگر یہ لوگ تم سے دغا کرنا چاہیں گے تو یہ پہلے ہی خدا سے دغا کر چکے ہیں

مَنْ	قَبْلُ	فَأَمَّا كُنْ	مِنْهُمْ	وَاللَّهُ	عَلِيمٌ	حَكِيمٌ (71)
سے	اس پہلے	قبضہ کر دیا	ان کو	اور اللہ	جاننے والا	حکمت والا

تو اس نے ان کو (تمھارے) قبضہ میں کر دیا۔ اور خدا ادا حکمت والا ہے۔ (71)

إِنَّ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَهَاجَرُوا	وَجَاهَدُوا	بِأَمْوَالِهِمْ	وَأَنْفُسِهِمْ
بے شک	جو لوگ	ایمان لائے	اور ہجرت کی	اور جہاد کیا	اپنے مالوں سے	اور اپنی جانوں سے

جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور خدا کی راہ میں اپنے مال اور جان سے لڑے

فِي	سَبِيلِ	اللَّهُ	وَالَّذِينَ	أَوْزَا	وَنَصَرُوهُ	أُولَئِكَ
میں	راستہ	اللہ	اور جن لوگوں نے	جگہ دی اور مدد کی	یہی لوگ ہیں	بعض ان کے

وہ اور جنھوں نے (ہجرت کرنے والوں کو) جگہ دی اور ان کی مدد کی وہ آپس میں ایک دوسرے کے

أَوْلِيَاءُ	بَعْضُ	وَالَّذِينَ	آمَنُوا	وَلَمْ	يُهَاجِرُوا	مَالَكُمْ
رفیق ہیں	بعض کے	اور جو لوگ	ایمان لائے	اور نہیں	ہجرت کی	نہیں تمھارے لیے

رفیق ہیں اور جو لوگ ایمان تو لے آئے لیکن ہجرت نہیں کی تو جب تک وہ ہجرت نہ کریں تم کو

سورة الانفال رکوع نمبر 10

قرآن مجید

مِنْ	وَلَا يَتَّبِعُهُمْ	مِنْ	شَيْءٍ	حَتَّى	يُهَاجِرُوا	وَإِنْ
سے	ان کی رفاقت	کچھ	چیز (سروکار)	جب تک کہ	(نہ) وہ ہجرت کریں	اور اگر

ان کی رفاقت سے کچھ سروکار نہیں۔ اور اگر

اسْتَغْصِرُواكُمْ	فِي	الَّذِينَ	فَعَلَيْكُمْ	النَّصْرُ	إِلَّا	عَلَى
وہ مدد چاہیں تم سے	میں	دین	تم کو لازم ہے	مدد کرنا	مگر	پر

وہ تم سے دین (کے معاملات) میں مدد طلب کریں تو تم کو مدد کرنی لازم ہے۔ مگر ان لوگوں کے

قَوْمٌ	بَيْنَكُمْ	وَبَيْنَهُمْ	مِيثَاقٌ	وَاللَّهُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ
وہ قوم	تمہارے درمیان	اور ان کے درمیان	عہد	اور اللہ	ساتھ اس کے جو	تم کرتے ہو

مقابلے میں تم میں اور ان میں (صلح کا) عہد ہو (مدد نہیں کرنی چاہیے) اور خدا تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔ (72)

بَصِيرًا (72)	وَالَّذِينَ	كَفَرُوا	بَعْضُهُمْ	أَوْلِيَاءُ	بَعْضٍ	إِلَّا
دیکھنے والا ہے	اور وہ لوگ جو	کافر ہیں	بعض ان کے	رفیق (ہیں)	بعض	مگر

اور جو لوگ کافر ہیں (وہ بھی) ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ تو (مومنو) اگر

تَفْعَلُوهُ	تَكُنْ	فِتْنَةً	فِي الْأَرْضِ	وَفَسَادٌ	كَبِيرًا (73)	وَالَّذِينَ
تم ایسا کرو گے	ہو جائے گا	فتنہ	زمین میں	اور فساد	بڑا	اور وہ لوگ جو

تم یہ (کام) نہ کرو گے تو ملک میں فتنہ برپا ہو جائے گا اور بڑا فساد مچے گا۔ (73) اور جو لوگ ایمان لائے

أَمْنًا	وَهَاجِرُوا	وَجَهْدُوا	فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ	وَالَّذِينَ
ایمان لائے	اور نہیں ہجرت کی	اور جہاد کیا	میں	راہ	اللہ	اور جنہوں نے

اور وطن سے ہجرت کر گئے اور خدا کی راہ میں لڑائیاں کرتے رہے اور جنہوں نے

أَوْوَا	وَنَصَرُوا	أُولَئِكَ	هُمْ	الْمُؤْمِنُونَ	حَقًّا	لَهُمْ
جگہ دی	اور مدد کی	یہی لوگ	وہ	مسلمان (ہیں)	سچے	ان کے لیے

(ہجرت کرنے والوں کو) جگہ دی اور ان کی مدد کی، یہی لوگ سچے مسلمان ہیں۔ ان کے لیے

مَغْفِرَةٌ	وَرِزْقٌ	كَرِيمٌ (74)	وَالَّذِينَ	أَمْنًا	مِنْ	بَعْدُ
بخشش	اور روزی	عزت کی	اور جو لوگ	ایمان لائے	اس کے	بعد

(خدا کے ہاں) بخشش اور عزت کی روزی ہے۔ (74) اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے

وَهَاجِرُوا	وَجَهْدُوا	مَعَكُمْ	فَأُولَئِكَ	مِنْكُمْ	وَأُولُوا	الْأَرْحَامِ
ہجرت کی	اور جہاد کیا	ساتھ تمہارے	یہی لوگ ہیں	تم میں سے	اور خوئی	رشتہ دار

اور وطن سے ہجرت کر گئے اور تمہارے ساتھ ہو کر جہاد کرتے رہے وہ بھی تمہی میں سے ہیں اور رشتہ دار

بَعْضُهُمْ	أُولَى	بَعْضٍ	فِي	كِتَابِ	اللَّهِ	إِنِّي
بعض ان کے	قریب تر	بعض	میں	حکم	اللہ کے	بے شک

خدا کے حکم کے رو سے ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں۔

اللَّهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيمٌ (75)
اللہ	ساتھ ہر	چیز	واقف ہے

قرآن مجید

سورة الانفال رکوع نمبر 10

کچھ شک نہیں کہ خدا ہر چیز سے واقف ہے۔ (75)

آیات کے مفہام

آیت نمبر 70

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِمَنْ فِي أَيْدِيكُمْ مِنَ الْأَسْرَىٰ إِنَّ لِلَّهِ فِي قُلُوبِكُمْ حَيْرًا يُؤَيِّنُكُمْ حَيْرًا أَمَّا أَجْدُكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ط وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ٥

ترجمہ: ای پیغمبر ﷺ! جو قیدی تمہارے ہاتھ میں (گرفتار) ہیں ان سے کہہ دو کہ اگر خدا تمہارے دلوں میں نیکی معلوم کرے گا تو جو (مال) تم سے چھین گیا ہے اس سے بہتر تمہیں عنایت فرمائے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کر دیگا۔ اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔
مفہوم:

اس آیت مبارکہ میں حضور ﷺ کو غزوہ بدر کے قیدیوں کے بارے میں ہدایات دی گئی ہیں۔ جب کچھ کفار آپ ﷺ کے پاس گرفتار کر کے لائے جائیں تو ان کو فرما دیا جائے کہ جو قیدی تم میں سے فدیہ دے چکے ہیں اور آزادی حاصل کرنے والے ہیں وہ اگر راہ راست پر آجائیں اور دین اسلام کو قبول کر لیں تو ان کو اس فدیہ سے اچھا بدلہ دیا جائے گا اور سابقہ گناہوں کی معافی بھی مل جائے گی۔ اس آیت مبارکہ میں قیدیوں کو آزاد و خود مختار کر دینے کے ساتھ اس طرح دعوت دی گئی کہ وہ آزادی کے ساتھ اپنے نفع نقصان پر غور کریں۔ چنانچہ روایات کے مطابق ان میں سے کئی کفار دین اسلام کی طرف راغب ہوئے اور اللہ تعالیٰ نے ان کے دنیاوی نقصان کے بدلے میں جنت کا اعلیٰ بدلہ عطا فرمایا۔

آیت نمبر 71

وَإِنْ يُرِيدُوا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللَّهَ مِنْ قَبْلُ فَأَمْكَنَ مِنْهُمْ ط وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ٦

ترجمہ: اور اگر یہ لوگ تم سے دغا کرنا چاہیں گے تو یہ پہلے ہی خدا سے دغا کر چکے ہیں تو اس نے ان کو (تمہارے) قبضہ میں کر دیا۔ اور خدا دانہ حکمت والا ہے۔
مفہوم:

اس آیت مبارکہ میں یہ بیان کیا جا رہا ہے کہ غزوہ بدر کے قیدیوں میں سے کچھ لوگ جب مسلمان ہوئے تو صحابہ کرامؓ میں سے کچھ کو یہ شک گزرا کہ کہیں یہ دوبارہ نقصان نہ پہنچائیں یا اسلام سے پھر نہ جائیں۔ اللہ تعالیٰ نے یہاں وضاحت فرمادی کہ اگر یہ دھوکہ دہی کی طرف مائل ہوں گے تو وہ ان کے دلوں کے رازوں کو جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے۔ یہ لوگ جتنی بھی مخالفت کر لیں اللہ تعالیٰ کے قبضہ سے باہر کہاں جائیں گے وہ ان کو دوبارہ پکڑ لے گا۔ اس لئے ان کفار کو کہا گیا کہ وہ خیانت، دھوکہ دہی سے اجتناب کریں ورنہ ان کی یہ خیانت خود ان کے لئے نقصان دہ ثابت ہوگی اور ان کا انجام بہت برا ہوگا۔

آیت نمبر 72

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجْهَهُدُوا بِأَمْرِ اللَّهِ وَانْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوْا وَانْتَصَرُوا أُولَٰئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَا ۖ بَعْضٍ ط

ترجمہ: جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور خدا کی راہ میں اپنے مال اور جان سے لڑے اور جنہوں نے (ہجرت کرنے والوں کو) جگہ دی اور ان کی مدد کی وہ آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔

مفہوم:

اس آیت کریمہ میں مہاجرین مکہ اور انصار مدینہ کی باہم محبت اور رفاقت کا ذکر کیا گیا ہے۔ فرمایا گیا کہ جو لوگ اللہ کے لئے کفر کو چھوڑ کر اسلام کے دائرے میں داخل ہوئے ہیں، اپنے وطن کو چھوڑا اور ہجرت کی، اللہ کی راہ میں مال و دولت خرچ کیا اور اپنی جانیں قربان کی ہیں اور وہ لوگ جنہوں نے ان مہاجرین کو مدینہ میں رہائش کے لئے جگہ فراہم کی، ان کی مدد کی، یہ دونوں ایک دوسرے کے حامی و ناصر اور یار و مددگار ہیں۔ اور ایک دوسرے کی ہر طرح سے مدد اور ہر خطرے میں حفاظت کرتے ہیں۔

سورة الانفال رکوع نمبر 10

قرآن مجید

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يُهَاجِرُوا مَا لَكُمْ مِنْ شَيْءٍ حَتَّى يُهَاجِرُوا
ترجمہ: اور جو لوگ ایمان تو لے آئے لیکن ہجرت نہیں کی تو جب تک وہ ہجرت نہ کریں تم کو ان کی رفاقت سے کچھ سروکار نہیں۔

مفہوم:

آیت کے اس حصے میں اُن مسلمانوں کے بارے میں بتایا جا رہا ہے جو اسلام قبول کرنے کے بعد ہجرت کر کے دیگر مسلمانوں میں شامل نہیں ہوتے نہ ہی ان کے امن اور جنگ کے معاملات میں شریک ہوتے ہیں تو ایسوں سے دوستی نہیں رکھنی چاہئے۔ نہ ہی ان کی حفاظت اور اعانت کی ذمہ داری اسلامی حکومت کو لیننی چاہئے۔ ہاں اگر وہ باقی مسلمانوں کی طرح اسلام کے لئے اپنا وطن چھوڑتے ہیں تو ان کے ساتھ دوستی رکھنے میں کوئی حرج نہیں۔

وَإِنْ اسْتَنْصَرُواكُمْ فِي الدِّينِ فَعَلَيْكُمْ النَّصْرُ إِلَّا عَلَى قَوْمٍ مِّبَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِثْقَاقُ اللَّهِ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا

ترجمہ: اور اگر وہ تم سے دین (کے معاملات) میں مدد طلب کریں تو تم کو مدد کرنی لازم ہے۔ مگر ان لوگوں کے مقابلے میں کہ تم میں اور ان میں (صلح کا) عہد نہ ہو (مدد کرنی چاہیے) اور خدا تمہارے (سب) کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

مفہوم:

آیت کے اس حصے میں یہ بیان کیا جا رہا ہے کہ اگر اسلامی حکومت اور کافر حکومت کے درمیان امن کا معاہدہ کیا جا چکا ہے اور کچھ مسلمان غیر مسلم ریاست میں موجود ہیں اور کسی وجہ سے ہجرت نہیں کر سکتے تو جس وقت دینی معاملہ میں اسلامی ریاست سے مدد طلب کریں تو طاقت اور صلاحیت کے مطابق ان کی مدد کی جائے۔ لیکن اگر وہ اس کافر حکومت کے خلاف مسلمانوں کو مدد کے لئے پکارتے ہیں جس کے ساتھ معاہدہ ہو چکا ہے تو پھر معاہدے کا احترام ضروری ہے۔ اس حکم کی وجہ یہ بھی تھی کہ مدینہ میں مسلمان ابھی طاقتور نہیں ہوئے تھے۔ امن کے معاہدے کی وجہ سے اُن کو اپنی قوت بڑھانے کا نادر موقع ملا تھا۔ دوسری طرف کفار بہت طاقتور تھے اور اگر اُن سے معاہدہ توڑ کر مٹھی بھر مسلمانوں کی مدد کی جاتی تو بڑے نقصان کا اندیشہ تھا۔ اس لئے کافر ریاست میں موجود مسلمانوں کو ہجرت کا حکم دیا گیا۔ اس کے ساتھ یہ بتا دیا گیا کہ جو کچھ تم عمل کرتے ہو خدا دیکھ رہا ہے۔

آیت نمبر 73

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بَعْضُهُمْ أَوْلِيَا بَعْضٍ إِلَّا تَفْعَلُوا تَكُنْ فِتْنَةً فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيرٌ

ترجمہ: اور جو لوگ کافر ہیں (وہ بھی) ایک دوسرے کے رفیق ہیں تو (مومنوں) اگر تم یہ (کام) نہیں کرو گے تو ملک میں فتنہ برپا ہو جائے گا اور بڑا فساد مچے گا۔

مفہوم:

اس آیت مبارکہ میں یہ بیان کیا جا رہا ہے کہ کفار کے آپس میں بہت گہرے تعلقات تھے جن کو اس آیت میں دوستی کہا گیا ہے۔ یہ بھی واضح تھا کہ کفار قوت اور تعداد میں مسلمانوں سے بالاتر تھے۔ اس لئے اگر اُن سے معاہدہ توڑ کر مٹھی بھر مسلمانوں کی مدد کی جاتی تو بڑے نقصان کا اندیشہ تھا۔ اور یہاں یہ بھی تعلیم دی گئی ہے کہ اگر مسلمان بھی ایک دوسرے کے ولی اور مددگار نہ ہوں گے یا کمزور مسلمان اپنے آپ کو آزاد مسلمانوں کے ساتھ رہنے اور ان کا ہر طرح سے ساتھ دینے کی کوشش نہ کریں گے تو بہت بڑا فتنہ رونما ہو جائے گا۔

آیت نمبر 74

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوْا وَنَصَرُوا أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ

كَرِيمٌ

ترجمہ: اور جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور خدا کی راہ میں لڑائیاں کرتے رہے۔ اور جنہوں نے ہجرت کرنے والوں کو (جگہ دی اور ان کی مدد کی یہی لوگ سچے مسلمان ہیں۔ ان کے لئے (خدا کے ہاں) بخشش اور عزت کی روزی ہے۔

مفہوم:

اس آیت کریمہ میں سچے مومنوں کے بارے میں بتایا جا رہا ہے۔ وہ لوگ جو ایمان لائے، اللہ کے حکم سے ہجرت کی، پھر اللہ کی راہ میں جہاد کیا۔ وہ بھی اسی طرح سچے مومن ہیں جنہوں نے ان مہاجرین کو جگہ دی اُن کی مدد کی۔ جنہوں نے ان خستہ حال مسلمانوں کو وہاں پہنچتے ہی اپنے گلے سے لگا لیا۔ جس مشکل وقت میں اسلام کی سر بلندی کے لیے ان مہاجرین و انصار نے اپنی جان اور مال سے قربانیاں پیش کی ہیں وہ بے مثل ہیں۔ ایسے سچے مومنوں کو بخشش ملے

گی ان کے گناہ معاف ہوں گے انہیں عزت کی روزی ملے گی۔

آیت نمبر 75

وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنَّا بَعْدُ وَهَاجَرُوا وَجْهَهُمْ لَنَا وَلِئِكَ مِنْكُم ط

ترجمہ: اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور تمہارے ساتھ ہو کر جہاد کرتے رہے وہ بھی تمہی میں سے ہیں

مفہوم:

آیت کے اس حصے میں یہ بیان کیا جا رہا ہے کہ ہجرت مدینہ کے موقع پر جن لوگوں نے ہجرت کی اور دین کی سر بلندی کے لئے اپنا مال و دولت اور جان کی قربانی دی ان کا یہ عمل بہت بلند ہے۔ لیکن اگر کوئی اس وقت اسلام قبول نہیں کر سکا اور اللہ نے اسے بعد میں ہدایت دی ہے اور وہ دائرہ اسلام میں داخل ہو گیا، اللہ کے حکم سے ہجرت بھی کی اور دین اسلام کی سر بلندی کے لئے جہاد میں بھی شامل ہوا وہ بھی باقی مسلمانوں کی طرح اللہ کی نگاہ میں بلند درجہ رکھتا ہے اور اُس کے حقوق بھی اسلامی ریاست کے ذمے یکساں ہیں۔ جب ضرورت پیش آئے تو ایسے مسلمانوں کی مدد بھی کی جائے گی۔

وَأُولُوا الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ ط إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

ترجمہ: اور رشتہ دار خدا کے حکم کی رو سے ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ خدا ہر چیز سے واقف ہے۔

مفہوم:

اس آیت مبارکہ میں قانون میراث کا ایک جامع ضابطہ بیان فرمایا گیا ہے۔ اب تقسیم وراثت رشتہ داری کے معیار کے مطابق ہوگی۔ اصل بات یہ ہے کہ ہجرت کے بعد رسول اکرم ﷺ نے انصار اور مہاجرین میں مواخات کا تعلق قائم کر دیا تھا جس کی وجہ سے وہ ایک دوسرے کے مال و دولت اور جائیدادوں کے وارث بھی ہوتے تھے۔ کچھ عرصے کے بعد جب مہاجرین مکہ کی معاشی حالت بہتر ہو گئی تو تقسیم وراثت کا سابقہ حکم منسوخ کر دیا گیا اور اس آیت مبارکہ میں نیا حکم نازل کیا گیا اور کہا گیا وراثت اب صرف رشتہ داروں میں تقسیم ہوگی۔

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

مشقی الفاظ معانی کے سوالات

- 1- أَوْفُوا كَمَا مَعْنَى هُوَ۔ (الف) پناہ دی (ب) اور زیادہ (ج) انہوں نے مدد چاہی (د) ابھارو
- 2- أَوْفُوا كَمَا مَعْنَى هُوَ۔ (الف) جگہ دی (ب) نفرت (ج) انہوں نے مدد چاہی (د) ابھارو
- 3- اسْتَنْصَرُوا كَمَا مَعْنَى هُوَ۔ (الف) پناہ دی (ب) ہم نے مدد چاہی (ج) انہوں نے مدد چاہی (د) ابھارو
- 4- أُولُوا الْأَرْحَامِ (الف) خون کے رشتہ دار (ب) دوست احباب (ج) تعلق دار (د) رحم کرنے والے

بامحاورہ ترجمہ کے سوالات

- 5۔ کافر ایک دوسرے کے ہیں:
 (الف) رشتہ دار (ب) دشمن (ج) رفیق (د) حمایتی
- 6۔ اور رشتہ دار خدا کے حکم کے مطابق ایک دوسرے کے زیادہ ہیں۔
 (الف) حقدار (ب) پڑوسی (ج) رفیق (د) حمایتی
- 7۔ مہاجرین اور انصار ایک دوسرے کے ہیں:
 (الف) حریف (ب) رازدار (ج) رشتہ دار (د) رفیق
- 8۔ اگر وہ تم سے دین (کے معاملات) میں مدد طلب کریں تو تم کو مدد کرنی:
 (الف) جائز نہیں (ب) چاہیے (ج) ضروری نہیں (د) لازم ہے
- 9۔ تو (مومنو) اگر تم یہ (کام) نہ کرو گے تو ملک میں فتنہ برپا ہو جائے گا اور بڑا----- بچے گا:
 (الف) جھگڑا (ب) عذاب (ج) فساد (د) دشمنی
- 10۔ جو لوگ بعد میں ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے وہ بھی:
 (الف) مہاجر ہیں (ب) تنہی میں سے ہیں (ج) بخشنے گئے (د) ایمان والے ہیں
- 11۔ اگر یہ لوگ تم سے دعا کرنا چاہیں گے تو پہلے ہی دعا کر چکے ہیں:
 (الف) مسلمانوں سے (ب) پچھلے سال (ج) اللہ سے (د) اپنے لوگوں سے

اضافی سوالات

- 12- ميثاق کا معنی ہے۔
(الف) وعدہ (ب) عہدہ (ج) عہدہ (د) مقام
- 13- اُولیٰ کا معنی ہے۔
(الف) زیادہ ضروری (ب) بہت شدید (ج) زیادہ اہم (د) زیادہ حقدار
- 14- فَسَادِ کَیْبِز کا معنی ہے۔
(الف) ظالم حکمران (ب) بڑا فساد (ج) فساد کرنے والا (د) دہشت پھیلانے والا
- 15- جن لوگوں نے ایمان لانے کے بعد ہجرت نہیں کی اُن کے بارے میں حضور ﷺ کو کیا کہا گیا؟
(الف) رفاقت نہ رکھیں (ب) ہرگز نہ ملیں (ج) اُن کی ضرورت نہیں (د) اُن کو جگہ دی
- 16- مہاجرین مکہ کے ساتھ انصاریہ مدینہ نے کیا سلوک کیا؟
(الف) اُن کو واپس بھیج دیا (ب) اُن کی مدد کی (ج) اُن کو جگہ دی (د) دونوں ب، ج

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

1	الف	2	الف	3	ج	4	الف	5	ج	6	الف	7	د	8	د	9	ج	10	ب
11	ج	12	ب	13	د	14	ب	15	الف	16	د								

سوالات کے مختصر جوابات

مشقی سوالات

- 1۔ اللہ نے سورہ انفال کی آیات میں قیدیوں کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟
 - ج۔ قیدیوں کے بارے میں ارشاد باری تعالیٰ
اللہ نے سورہ انفال کی آیات میں قیدیوں کے بارے میں ارشاد فرمایا:
ای پیغمبر ﷺ! جو قیدی تمہارے ہاتھ میں (گرفتار) ہیں ان سے کہہ دو کہ اگر خدا تمہارے دلوں میں نیکی معلوم کرے گا تو جو (مال) تم سے چھین گیا ہے اس سے بہتر تمہیں عنایت فرمائے گا۔
 - ۲۔ اور تمہارے گناہ بھی معاف کر دیگا۔
 - ۳۔ اور اگر یہ لوگ تم سے دغا کرنا چاہیں گے تو یہ پہلے ہی خدا سے دغا کر چکے ہیں تو اس نے ان کو (تمہارے) قبضہ میں کر دیا۔ اور خدا دانا حکمت والا ہے۔
 - 2۔ سورہ انفال کی آیات میں اللہ تعالیٰ نے ہجرت اور نصرت کے بارے میں کیا باتیں ارشاد فرمائیں؟
 - ج۔ ہجرت و نصرت کے بارے میں ارشاد باری تعالیٰ
سورہ انفال کی آیات میں اللہ تعالیٰ نے ہجرت اور نصرت کے بارے میں ارشاد فرمایا:
”بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے اللہ کی راہ میں وطن (مکہ کو) چھوڑا اور اپنے مال اور جان سے جہاد کیا یعنی مکہ کے مہاجر مسلمان اور جنہوں نے ہجرت کرنے والوں کو ٹھکانہ دیا (رہنے کو جگہ دی) اور ان کی مدد کی (یعنی انصار مدینہ) یہی سچے مومن ہیں ان کے لیے (خدا کے ہاں) بخشش اور عزت کی روزی ہے۔“
 - 3۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ أَوْفَوْا نَصْرًا أَوْ لَنُكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا کا مفہوم تحریر کریں۔
 - ج۔ ترجمہ: ”اور جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور اللہ کی راہ میں لڑائیاں کرتے رہے اور جنہوں نے (ہجرت کرنے والوں کو) جگہ دی اور ان کی مدد کی یہی لوگ سچے ہیں۔“
- مفہوم:
- اس آیت کریمہ میں سچے مومنوں کا بارے میں بتایا جا رہا ہے۔ وہ لوگ جو ایمان لائے، اللہ کے حکم سے ہجرت کی، پھر اللہ کی راہ میں جہاد کیا۔ وہ بھی اسی طرح سچے مومن ہیں جنہوں نے ان مہاجرین کو جگہ دی ان کی مدد کی۔ جنہوں نے ان خستہ حال مسلمانوں کو وہاں پہنچتے ہی اپنے گلے سے لگالیا۔ جس مشکل وقت میں اسلام کی سر بلندی کے لیے ان مہاجرین و انصار نے اپنی جان اور مال سے قربانیاں پیش کی ہیں وہ بے مثل ہیں۔ ایسے سچے مومنوں کو بخشش ملے گی ان کے گناہ معاف ہوں گے انہیں عزت کی روزی ملے گی۔

اضافی سوالات

س 4۔ سورة الانفال میں وراثت کے بارے میں کیا احکام بیان ہوئے ہیں؟

ج۔ وراثت کے بارے میں احکام

اگرچہ رسول اللہ ﷺ نے مہاجرین اور انصار کو آپس میں بھائی بھائی بنا دیا لیکن جہاں تک وراثت کے قوانین کا تعلق ہے وہ ہرگز تبدیل نہیں ہوں گے مرنے والے کے رشتے دار ہی ترکے میں حصہ دار ہوں گے نہ کہ مہاجرین۔ ہاں اگر انصار اپنے کسی مہاجر بھائی سے بذریعہ وصیت ہمدردی کرنا چاہیں تو الگ بات ہے۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

”اور رشتہ دار خدا کے حکم کی رو سے ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں۔“

س 5۔ اگر قیدیوں میں نیکی معلوم ہوئی تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے انہیں کیا دیا جائے گا؟

ج۔ قیدیوں میں نیکی

اللہ تعالیٰ نے سورة الانفال میں فرمایا:

”اے نبی ﷺ! جو قیدی تمہارے ہاتھ میں (گرفتار) ہیں ان سے کہہ دو کہ اگر خدا تمہارے دلوں میں نیکی معلوم کرے گا تو جو (مال) تم سے چھین گیا ہے اس سے بہتر تمہیں عنایت فرمائے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کر دیگا۔“

س 6۔ جو لوگ ایمان تولائے مگر ہجرت نہ کی ان کے بارے میں کیا حکم دیا گیا؟

ج۔ ہجرت نہ کرنے والوں کے لئے حکم

جو لوگ ایمان تولائے مگر ہجرت مدینہ کے وقت سب کے ساتھ ملکر ہجرت نہ کی اور مکہ میں ہی آباد رہے۔ ان کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

”اور جو لوگ ایمان تولے آئے لیکن ہجرت نہیں کی تو جب تک وہ ہجرت نہ کریں تم کو ان کی رفاقت سے کچھ سروکار نہیں۔“

س 7۔ جو لوگ ایمان لائے مگر ہجرت نہ کی ان کی کفار کے خلاف مدد کے بارے میں اللہ نے کیا ارشاد فرمایا؟

ج۔ ہجرت نہ کرنے والوں کی مدد

جو لوگ ایمان تولائے مگر ہجرت مدینہ کے وقت سب کے ساتھ ملکر ہجرت نہ کی اور مکہ میں ہی آباد رہے۔ ان کی مدد کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

”اور اگر وہ تم سے دین (کے معاملات) میں مدد طلب کریں تو تم کو مدد کرنی لازم ہے۔ مگر ان لوگوں کے مقابلے میں تم میں اور ان میں (صلح کا) عہد

ہو (مدد نہیں کرنی چاہیے)“

س 8۔ جو لوگ بعد میں ایمان لائے اور بعد میں ہجرت کی ان کی کیا حیثیت ہوگی؟

ج۔ بعد میں ہجرت کرنے والوں کی حیثیت

وہ لوگ جو ہجرت مدینہ کے بعد ایمان لائے اور ہجرت کی ان کی مدد کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

”اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور تمہارے ساتھ جہاد کرتے رہے وہ بھی تمہی میں سے ہیں“